از عدالتِ عظمیٰ

سری سنجوئے بھٹاچارجی

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 10 مارچ، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

انتخاب-امیدوار کو فہرستِ منتظرین میں رکھا گیا-تعیناتی کا حق-انتخابی فہرست سے نوٹیفائیڈ خالی آسامیوں کو پر کرنے کے بعد محکمہ نے بعد کی خالی آسامیوں کا اشتہار دیا-فہرستِ منتظرین میں شامل امیدوار نے ٹریبونل کے سامنے درخواست دائر کی کہ وہ فہرستِ منتظرین سے تقرری کرنے اور مذکورہ فہرست ختم ہونے تک نئی بھرتی پر روک لگانے کی ہدایت کرے-قرار پایا کہ، صرف اس وجہ سے کہ درخواست گزار کو فہرستِ منتظرین میں ڈال دیا گیا ہے، اسے تعیناتی کوئی ذاتی حق نہیں ملتا ہے-انتخابی فہرست سے نوٹیفائیڈ خالی آسامیوں کو پر کرنے کے بعد، اس کے بعد کی خالی آسامیوں کے لیے اوپن مارکیٹ میں ہر کوئی قانون کے مطابق قابلیت پر غور کے لیے درخواست دینے کا حقدار ہے-آئین ہند، آرٹیکل 14 اور 16(1)۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 6175، سال 1997۔

او اے نمبر 879، سال 1993 میں کلکتہ کے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 8.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے سرلا چندر اور پردیپ مکھرجی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

یہ خصوصی اجازت کی درخواست سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ایک حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے، جو 8 جولائی 1996 کو او اے نمبر 879 / 93 میں بنایا گیا تھا۔

مانا جاتا ہے کہ درخواست گزار نے انجینئرنگ میں ڈپلومہ حاصل کرنے کے بعد درخواست دی تھی اور ٹیکنیشن کے طور پر منتخب ہوا تھا۔ نوٹیفائی کردہ آسامیاں 480 تھیں۔ قابلیت کے لحاظ سے ان کی درجہ بندی 779 ہے۔ چونکہ انہیں اس عہدے پر مقرر نہیں کیا گیا تھا، اس لیے انہوں نے ٹریبونل میں او اے دائر کیا۔ یہ دعوی کیا گیا کہ جب وہ تعیناتی کرنے کے بجائے انتخاب کے مطابق اپنی تعیناتی کا انتظار کر رہے تھے تو حکام نے نئی بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا، اس طرح درخواست گزار اور اسی طرح کے دیگر ان افراد کے حق کو شکست دی۔ لہذا، سال 1989 کی منتخب فہرست میں ان کی درجہ بندی کے مطابق، مدعا علیہ- حکام کو ان کی تقرری کی ہدایت طلب کی گئی تھی۔ مذکورہ فہرست ختم ہونے تک نئی بھرتی پر روک لگانے کی بھی درخواست کی گئی۔ ٹریبونل نے اس عرضی کو خارج کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ صرف کسی امیدوار کو انتخابی فہرست میں ڈالنا اسے تعیناتی کا کوئی حق نہیں دیتا ہے۔ انتخاب صرف 480 خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے کیا گیا تھا؛ اس کے جذب ہونے کے بعد، کھلی منڈی سے بعد کی خالی آسامیوں کے لیے انتخاب کرنا پڑتا ہے اور اس لیے مانگی گئی ہدایات نہیں دی جا سکتیں۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ٹریبونل کی طرف سے دی گئی وجہ مناسب ہے۔ صرف اس وجہ سے کہ درخواست گزار کو فہرستِ منتظرین میں ڈال دیا گیا ہے، اسے تعیناتی کوئی ذاتی حق نہیں ملتا ہے۔ یہ اس کا معاملہ نہیں ہے کہ فہرستِ منتظرین میں اس کی درجہ بندی سے نیچے کسی کو مقرر کیا گیا ہے جو اسے شکایت کا سبب بن سکتا ہے۔ اس طرح وہ اپنی تعیناتی کے لیے کوئی ہدایت نہیں مانگ سکتا۔

اس کے بعد کی خالی آسامیوں کے لیے، کھلے بازار میں ہر کوئی قانون کے مطابق قابلیت پر اپنے دعوے پر غور کے لیے درخواست دینے کا حقدار ہے اور یہ آئین کے آرٹیکل 14 اور 16(1) کی توضیعات کے مطابق ہو گا۔ لہذا، فہرستِ منتظرین میں موجود امیدواروں کے ختم ہونے تک بعد میں پیدا ہونے والی خالی آسامیوں کو نہ پر کرنے کی ہدایت نہیں دی جا سکتی۔ ٹریبونل نے اس طرح کی کوئی ہدایت دینے سے انکار کر دیا۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔